Al-Mīthāq ***(Research Journal of Islamic Theology)***
ISSN: 2791-0989 (P), 2791-0997 (E)
Volume 03, **Issue** 01, January-June 2024, **PP**: 134-143
Open Access at: https://almithaqjournal.org/

Article QR

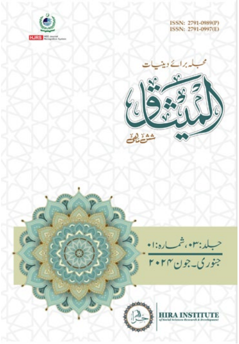

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا علوم الحدیث میں منہج تحقیق

Dr. Muḥammad Sa'ad Ṣiddīquī's Research Methodolgy in Ḥadīth Sciences

1. Dr. Imrana Shahzadi drimrana@gcwuf.edu.pk	*Assistant Professor,* *Department of Arabic,* *Government College Women University, Faisalabad.*
2. Mahrukh Imtiaz mahrukhimtiaz432@gmail.com	*M.Phil Scholar,* *Department of Islamic Studies,* *Government College Women University, Faisalabad.*

How to Cite:	Dr. Imrana Shahzadi and Mahrukh Imtiaz. 2024: "Dr. Muḥammad Sa'ad Ṣiddīquī's Research Methodolgy in Ḥadīth Sciences". *Al-Mīthāq (Research Journal of Islamic Theology)* 3 (01):134-143.
Article History:	**Received**: 20-04-2024	**Accepted**: 10-05-2024	**Published**: 22-05-2024
Copyright:	**©The Authors**
Licensing:	This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License
Conflict of Interest:	Author(s) declared no conflict of interest

Abstract & Indexing

DRJI · ADVANCED SCIENCES INDEX · ADVANCED SCIENCE INDEX · CiteFactor Academic Scientific Journals · ASIAN Research Index · SCI · Google Scholar · اشاریہ اردو جرائد · تحقیقات تحقیقاتی اشاریہ · ADL ASIAN DIGITAL LIBRARY · EuroPub

Publisher

HIRA INSTITUTE
of Social Sciences Research & Development

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا علوم الحدیث میں منہجِ تحقیق

Dr. Muḥammad Sa‘ad Ṣiddīquī’s Research Methodolgy in Ḥadīth Sciences

1. **Dr. Imrana Shahzadi**
   Assistant Professor,
   Department of Arabic, Government College Women University, Faisalabad.
   drimrana@gcwuf.edu.pk

2. **Mahrukh Imtiaz**
   M.Phil Scholar,
   Department of Islamic Studies, Government College Women University, Faisalabad.
   mahrukhimtiaz432@gmail.com

Abstract:

This research examines the research methodology employed by *Dr. Muḥammad Sa‘ad Ṣiddīquī* in the field of *Ḥadīth* Sciences. *Dr. Muḥammad Sa‘ad Ṣiddīquī's* approach is characterized by a rigorous and systematic analysis of *Ḥadīth* texts, emphasizing the importance of understanding the historical and cultural context in which the *Aḥādīth* were narrated and transmitted. His methodology involves a comprehensive examination of the *’Asnād* (chain of transmission) and *Matn* (text) of *Ḥadīth*, as well as a thorough analysis of the narrators' biographies and their reliability. The study finds that *Dr. Muḥammad Sa‘ad Ṣiddīquī’s* research methodology is marked by a commitment to objectivity, critical thinking, and intellectual honesty. He employs a range of tools and techniques, including literary and historical analysis, to uncover the meaning and significance of *Ḥadīth* texts. His approach also highlights the importance of considering the social, political, and cultural contexts in which the *Aḥādīth* were narrated and transmitted. The research concludes that *Dr. Muḥammad Sa‘ad Ṣiddīquī’s* research methodology in *Ḥadīth* Sciences is a model for rigorous and systematic analysis, and his contributions to the field have significantly advanced our understanding of *Ḥadīth* texts and their role in Islamic scholarship.

Keywords: *Research Methodology, Ḥadīth Sciences, ’Asnād, Litreature.*

تمہید

وطنِ عزیز پاکستان میں علمِ حدیث پر نمایاں خدمات سر انجام دینے والوں میں ایک بڑا نام ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا ہے۔ آپ ایک علمی خاندان کے چشم و چراغ اور مشہور دانش گاہ جامعہ پنجاب لاہور کے شعبہ علومِ اسلامیہ سے بطور پروفیسر ریٹائرڈ ہیں۔ آپ کی دینی علوم بالخصوص علوم الحدیث پر خدمات کثیر جہتی اور انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ زیرِ نظر مقالہ علمِ حدیث میں آپ کے منہجِ تحقیق پر مشتمل ہے۔ ابتداءً آپ کی مختصر سوانح ذکر کی جاتی ہے جس کے بعد آپ کے اختیار کردہ منہج کی وضاحت پیش کی جائے گی۔

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی: مختصر احوال و آثار

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی اپنے کاغذات اور سرکاری ریکارڈ کے مطابق دس اگست 1961ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کے والد محترم کا نام مولانا محمد مالک کاندھلویؒ جبکہ والدہ کا نام عطیہ بیگم تھا۔ آپ کا شجرہ نسب حضرت ابو بکر صدیق رضی

اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ اسی نسبت سے وہ صدیقی کہلاتے ہیں۔ آپ کا تعلق بر صغیر پاک وہند کے ایک بہت بڑے خانوادے سے ہے جس کی حدیث وتفسیر میں علمی وادبی خدمات کا ایک بہت بڑا باب ہے۔ آپ مشہور تفسیر معارف القرآن کے مؤلف مولانا ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے ہیں۔ آپ کے آباؤ اجداد کاندھلہ کے رہنے والے تھے۔

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی جس خاندان کے چشم وچراغ ہیں وہ خاندان علم ودانش کا ایک گھوارہ ہے۔ اس عظیم خانوادے میں مرد حضرات کی اکثریت تو حفاظ ہوتی ہی تھی خواتین کی بھی کثیر تعداد قرآن کریم کی حافظات ہوتی تھی اور جو خواتین حافظات نہ بھی ہوتیں وہ بچوں کو قرآن کریم پڑھا کر قرآن کریم پر بڑے بڑے حفاظ سے زیادہ عبور حاصل کر لیتی تھیں۔ خاندان کے اس دستور اور گھر کی اس روایت کے مطابق ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے بھی اپنی تعلیم کا آغاز حفظ قرآن کریم سے کیا۔ حفظ قرآن کے بعد میں دار العلوم اسلامیہ ٹنڈوالہ یار میں ہی داخل ہو گیا اور دینی تعلیم کا آغاز وہاں سے ہوا اور درسِ نظامی کے پہلے تین درجات کی تعلیم دار العلوم اسلامیہ ٹنڈوالہ یار میں ہوئی۔

عصری تعلیم کے حوالے سے آپ خود انٹرویو میں بتاتے ہیں کہ 1975ء مارچ میں میٹرک کا امتحان دیا اور ساتھ ساتھ مدرسے کی تعلیم چل رہی تھی۔ 1977ء میں انٹر کا امتحان دیا اور وہاں بھی صورتِ حال یہی تھی کہ شام کو کالج میں پڑھنے کے لیے جایا کرتا۔ اس طرح 1978ء میں دورۂ حدیث سے فراغت ہوئی اور دورۂ حدیث سے فراغت کے بعد اسلامیہ کالج ریلوے روڈ میں بی۔اے میں ایڈمیشن لیا اور وہاں سے میں نے 1980ء میں بی اے اور 1984ء میں ایم اے علوم اسلامیہ کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے دیا۔ 1994ء میں اپنا پی ایچ ڈی کا تھیسز مکمل کیا جس کے اگلے سال پی ایچ ڈی ڈگری ملی۔[1] اس زمانہ میں آپ قائدِ اعظم لائبریری میں ریسرچ آفیسر کے فرائض سر انجام دے رہے تھے۔ 1996ء میں قائدِ اعظم لائبریری سے شعبہ علومِ اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی منتقل ہوئے۔ 2009ء میں ملائیشیا سے پوسٹ ڈاکٹریٹ کی۔[2]

بیعت اور اصلاحی تعلق

آپ نے جہاں علمی سفر کے لیے بڑے بڑے شیوخ کا چناؤ کیا وہیں آپ نے روحانی غذا کے حصول کے لیے اپنا ہاتھ شیخ المشائخ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحبؒ کے ہاتھ میں دیا اور ان سے روحانیت وسلوک کے منازل طے کرتے رہے۔[3]

علمی وتدریسی مشاغل اور ذمہ داریاں

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے اپنی عملی زندگی کا آغاز 1995ء قائد اعظم لائبریری سے بحیثیت ریسرچ آفیسر کیا۔ بعد ازاں جامعہ پنجاب سے منسلک ہو گئے۔ جامعہ پنجاب لاہور میں آپ بی ایس سے لے کر پی ایچ ڈی تک حدیث وفقہ کی تعلیم وتدریس سے وابستہ رہے۔ اس کے علاوہ کثیر تعداد میں تحقیقی مقالہ جات کی نگرانی فرمائی۔ 2013ء سے لے کر 2021ء تک آپ ڈائریکٹر ادارہ علومِ اسلامیہ کے عہدے پر فائز رہے اور آخر کار یہیں سے مدتِ ملازمت مکمل کرنے کے بعد ریٹائر ہوئے۔ یوں جامعہ پنجاب سے آپ کی وابستگی کا دورانیہ 1996ء سے 2021ء تک بنتا ہے۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی جامعہ پنجاب سے ریٹائرمنٹ کے بعد درج ذیل ذمہ داریاں بہت خلوص سے سر انجام دے رہے ہیں۔

- استاذ الحدیث جامعہ اشرفیہ۔
- استاذ الحدیث جامعہ دار التقویٰ۔

- وائس چیئر مین سینٹر فار اسلامک اکنامکس اینڈ فائنانس، سپیریئر یونیورسٹی لاہور۔

ریڈیائی خدمات

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کے والد محترم محمد مالک کاندھلوی ریڈیو پاکستان سے کافی عرصہ تک منسلک رہے۔ 1988ء میں ان کے انتقال کے بعد 1990ء سے ذمہ داری ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے سنبھالی۔ ریڈیو پر "قرآن حکیم اور ہماری زندگی" کے نام سے ایک پروگرام نشر ہوتا ہے جس میں قرآن کریم کا درس ہوتا ہے۔ آپ تسلسل سے یہ سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ آپ بہت لگن اور محبت سے ریڈیو نشریات میں اپنی ریکارڈنگ کرواتے ہیں۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کو ریڈیو پاکستان میں اپنی خدمات دیتے ہوئے 35 سے 40 سال ہو گئے ہیں اور تاحال یہ سلسلہ جاری ہے۔

آپ کا علوم الحدیث سے بہت گہرا لگاؤ ہے جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کی پوسٹ ڈاکٹریٹ کا پروجیکٹ اسی سے متعلق تھا۔ علاوہ ازیں اس موضوع پر آپ کی بہت سی تحریرات اور مقالات موجود ہیں اور بہت سے محققین کی آپ نگرانی فرما چکے ہیں۔ آئندہ سطور میں علوم الحدیث میں آپ کے منہجِ تحقیق کے نمایاں پہلو بیان کیے جاتے ہیں۔

علوم الحدیث میں ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا منہج تحقیق

اس سے قبل کہ آپ کے منہجِ تحقیق پر بات کی جائے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس موضوع پر آپ کے مقالات کی ایک فہرست پیش کر دی جائے تاکہ مذکورہ میدان میں آپ کی صلاحیتوں کا ادراک ممکن ہو:

- حجیت حدیث
- حنفی اصول الحدیث
- Criticism of Narrators of hadith Development of Narrators.
- Garrison of the Science of Hadith formation and Development of Standards.

علمِ حدیث میں آپ کے منہج کی وضاحت مندرجہ بالا مقالات سے پیش کرنے کی سعی کی گئی ہے۔ آپ نے ان مقالات میں جن موضوعاتِ حدیث پر قلم اٹھایا انہیں قرآن وسنت سے مدلل ومبرہن کر کے پیش کرنے کی کوشش کی۔ آپ کے یہ مقالات پر مغز اور مدلل ہیں جنہیں نہایت احسن انداز میں لکھا گیا ہے۔ آپ نے مقالات میں ایسے الفاظ کا چناؤ کیا ہے جو کہ عام فہم اور ہر عام انسان کی سمجھ میں آنے والے ہیں۔

حجیتِ حدیث از ڈاکٹر محمد سعد صدیقی

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے علم حدیث کے میدان میں ایک اور پر مغز اور مستند ومدلل مقالہ تحریر کیا جس کا عنوان حجیت حدیث ہے۔ یہ سہ ماہی "منہاج" لاہور کی تیسری جلد کے تیسرے شمارے میں شوال المکرم 1405ھ بمطابق جولائی 1985ء میں شائع ہوا جو کہ 55 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ نے حدیث کے معنی ومفہوم کو دلائل سے بیان کرتے ہوئے منکرین حدیث کے شبہات و اعتراضات کو قرآنِ وسنت کے دلائل سے رد کیا ہے۔ اس کے علاوہ آپ حجیت حدیث پر قرآن وحدیث سے دلائل دیتے ہیں۔ آپ کا یہ مقالہ اہمیت کا حامل ہے۔ آپ نے ہر بات کو نہایت مستند ومدلل بنیاد فراہم کی ہے۔

حجیتِ حدیث پر قرآن سے دلائل

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے اپنے مقالہ میں حجیتِ حدیث پر متعدد قرآنی دلائل پیش کیے ہیں۔ مثال کے طور پر اللہ رب العزت

نے قرآن کریم میں ایمان باللہ کے ساتھ ساتھ ایمان بالرسول کا بھی حکم دیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے کہ:

فَآمِنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ۔[4]

اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اگر تم ایمان لائے اور ڈرتے رہے تو تمہارے لیے بڑا اجر ہے۔

معلوم ہوا کہ ایمان بالرسول کے بغیر ایمان باللہ کی کوئی اہمیت نہیں۔ دونوں پر ایمان ہی اجر و ثواب کا باعث ہے۔ اسی طرح ایک اور آیت آپ یہ پیش کرتے ہیں:

قَدْ جَاءَكُمُ الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا خَيْرًا لَكُمْ۔[5]

تمہارے پاس رسول آئے تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر سو اس پر ایمان لے آؤ تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔

اس کے علاوہ آپ نے قرآن کریم کی مختلف سورتوں سے حوالے ماخوذ کر کے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ حجیت حدیث قرآن کریم سے بھی ثابت ہے۔

رواۃِ حدیث پر نقد

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا دوسرا مقالہ رواۃِ حدیث پر تنقید سے متعلق ہے۔ یہ انگریزی زبان میں ہے جس کا عنوان کچھ یوں ہے "Criticism of narrators of Hadith, Development of Narrators"۔ علمِ حدیث کے میدان میں یہ ایک شاندار مقالہ ہے جو ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان سے منظور شدہ مجلہ "القلم" کی دوسری جلد میں شائع ہوا۔ اس مقالہ میں ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے دورِ رسالت کا بغور جائزہ پیش کیا ہے۔ آپ کے اصحاب کے اقوال وافعال پر جو مختلف طرح کی تنقیدات ہوتی رہیں ان کا تحقیقی مطالعہ اور حقیقی صورتحال بھی اس مقالہ کا حصہ ہے۔ اسی طرح رواۃِ حدیث اور اسناد کے ارتقاء پر مبنی مباحث بھی اس مقالہ میں ملتی ہیں کہ کس دور میں اور کن وجوہات کی بنا پر رواۃ کے لیے اسناد کا سلسلہ لازمی قرار دیا گیا۔

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے اپنے اس مقالہ میں پہلی چار صدی ہجری میں علمِ حدیث کی تحقیق وترقی کے طریقہ کار پر مفصل گفتگو کی ہے۔ آپ کے اس مضمون سے ہم آنحضرت ﷺ کے ارشاد اور حدیث کی صداقت کو نسل در نسل جان سکتے ہیں اور اس بات کا سمجھ سکتے ہیں کہ سنت نبوی ﷺ اسلامی تہذیب کی ترقی کا بنیادی ذریعہ ہیں۔

علم الجرح والتعدیل

رواۃِ حدیث کے علاوہ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے اپنے مقالات میں علم الجرح والتعدیل کی ترقی اور ارتقائی صورتحال کو بھی واضح کیا ہے۔ گو کہ اس کا آغاز رسول اللہ ﷺ کے دور میں ہو چکا تھا تاہم ایک مستقل فن کے طور پر اس کے آغاز وارتقاء پر آپ نے اپنے مقالات میں کلام کیا ہے۔ اس کے علاوہ رواۃ نے حصولِ حدیث اور کتابوں کی تالیف کے نتیجے میں حدیث کی ترسیل کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے ہزاروں میل کا سفر طے کیا۔ مختلف اصطلاحات اور معیارات کو برقرار رکھا گیا اور حدیث کے راویوں کو بالترتیب ان کے معتبر ہونے یا نہ ہونے کو مختلف درجات کے ساتھ قبول یا رد کیا گیا۔ ان معیارات نے "علم حدیث" میں تحقیق کا ایک منفرد طریقہ کار وضع کیا۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے رواۃِ حدیث اور جرح وتعدیل کے مختلف پہلوؤں کا اپنے مقالات میں بیان کیا ہے۔

علمِ حدیث پر کتب

اللہ تعالیٰ نے برصغیر پاک وہند کو یہ شرف وسعادت عطا فرمائی ہے کہ اس علاقہ کی شخصیات نے دین اسلام کے مختلف علوم و

معارف، تصنیفات اور درس و خطبات کے ذریعے خدمات کا ایسا نمایاں باب رقم کیا جو علومِ اسلامیہ کے ارتقاء کی تاریخ میں اہم مقام رکھتا ہے۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا شمار برصغیر پاک وہند کے انہی علماء وادباء میں ہوتا ہے جو بیک وقت محدث بھی ہیں اور مفسر بھی، سیرۃ نگار بھی ہیں، اور عقائد و کلام کے ماہر بھی۔ آپ نے حدیث و سنت کے علاوہ دیگر علوم سے متعلق کتب بھی تحریر کی ہیں۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے علم حدیث سے متعلق پر مغز، مدلل اور مستند کتابیں لکھی ہیں جن کے متعلق آپ فرماتے ہیں:

> قائد اعظم لائبریری جو کہ گیارہ سالہ مدت تھی اس دوران میرا کام چونکہ ریسرچ کا تھا چنانچہ ریسرچ کے حوالے سے میں نے "علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت" کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ اس کے علاوہ "مسلمان مؤرخین کا اسلوب تحقیق" کے نام سے مجموعہ مقالات جو باقاعدہ کتابی صورت میں شائع ہوا۔ جس زمانے میں "علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت" کی تصنیف و تالیف میں مصروف تھا تو میری نظر سے ایک کتاب گزری، ڈاکٹر محمد الطحان کی تیسیر مصطلح الحدیث مجھے وہ کتاب بہت پسند آئی۔ میں نے اس کا ترجمہ کیا اور وہ اصطلاحات حدیث کے نام سے قائد اعظم لائبریری سے شائع ہوا۔ ڈاکٹر محمود الطحان کی کتاب تیسیر مصطلح الحدیث کا اردو ترجمہ بہت سے لوگوں نے کیا ہے اور متعدد لوگوں کا ترجمہ چھپا بھی ہے۔ لیکن ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا ترجمہ سب سے پہلے چھپا۔ آپ ترجمے سے پہلے کوئی ترجمہ نہیں چھپا تھا۔[6]

ڈاکٹر محمود الطحان کی کتاب کے ترجمہ کے علاوہ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے علم حدیث پر مندرجہ ذیل کتب تحریر کیں:

- مطالعہ حدیث۔ کوڈ نمبر 972
- علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت۔

اس کے علاوہ آپ نے مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ کی کتاب حجیتِ حدیث کی تدوین و فہارس سازی بھی کی ہے۔ حدیث کے میدان میں فی الوقت آپ کے یہ نمایاں نمایاں کارنامے ہیں جو وقتاً فوقتاً کتابی شکل میں شائع ہو رہے ہیں۔ آئندہ سطور میں ان کتب کی روشنی میں علمِ حدیث میں آپ کی خدمات کو واضح کیا جاتا ہے۔

اصطلاحات حدیث: ترجمہ تیسیر مصطلح الحدیث

ڈاکٹر محمود الطحان کی کتاب تیسیر مصطلح الحدیث عربی زبان میں حدیث کی معاصر مایہ ناز کتب میں سے ایک ہے جس کے دیگر زبانوں میں ترجمے کی ضرورت تھی۔ یہ ضرورت محمد سعد صدیقی نے نہایت ہی احسن طریقے سے پوری کی۔ کتاب کا ترجمہ کرتے ہوئے آپ نے نہایت محنت سے کام کیا جو کہ اساتذہ، طلباء اور طالبات کے لئے مؤثر ثابت ہو گا۔ تیسیر مصطلح الحدیث کا دیگر مصنفین نے بھی ترجمہ کیا ہے۔ لیکن ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کا ترجمہ سادہ اور بامحاورہ ہے جس کی تفہیم قارئین کے لیے آسان ہے۔ اصطلاحات حدیث کے آغاز میں "حرف آغاز" کے نام سے قائد اعظم لائبریری کے مدیرِ عام ڈائریکٹر جنرل ائیر کموڈور (ر) انعام الحق کتاب کے بارے میں رائے کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> اصطلاحات حدیث پر شائع ہونے والی کتب میں ایک جدید اضافہ پروفیسر ڈاکٹر محمد الطحان کی کتاب تیسیر مصطلح الحدیث ہے۔ اس کتاب کے فاضل مصنف مدت العمر سعودی درسگاہوں میں علم حدیث کے استاد رہے ہیں۔ ان کی یہ تصنیف تفہیم علمِ حدیث کا ایک معتبر ذریعہ بن گئی ہے۔ جسے قائد اعظم لائبریری کے شعبہ تحقیق کے فاضل رکن محمد سعد صدیقی صاحب نے اردو زبان کا جامہ پہنایا ہے۔ کتاب کے عربی متن میں جن مراجع و

مصادر سے استفادہ کا اظہار کیا گیا ہے۔ فاضل مترجم نے ان سے تقابل کر کے ان کی توثیق کر دی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس علمی ترجمے کی اشاعت سے قارئین میں علم حدیث کا ذوق پیدا ہو گا۔ یہ ترجمہ علم حدیث کے اساتذہ، طلبہ اور عام قارئین کے لئے نفع بخش ہو گا۔[7]

پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر مذکورہ ترجمہ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کرتے ہیں:

ضرورت تھی کہ یہ مفید کتاب عربی کے علاوہ دیگر اسلامی زبانوں میں بھی ترجمہ ہو کر نفع عام کا وسیلہ بنے۔ اردو زبان جاننے والوں کی یہ ضرورت عزیز محترم محمد سعد صدیقی صاحب نے پوری کر دی۔ میں نے صدیقی صاحب کے اردو ترجمہ کو سرسری نظر سے دیکھا اور مجھے یقین ہے کہ جس خوبصورت عام فہم انداز میں انہوں نے مصنف کی اصل کاوش کو اردو میں پیش کیا ہے، ترجمہ میں ایسا اسلوب اختیار کیا ہے کہ اس پر اصل تصنیف کا گمان ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں اصل کتاب کے حوالوں کی براہ راست مراجعت کر کے توثیق کر دی ہے۔ اس ترجمہ کو محض ترجمہ کی بجائے ایک تحقیقی ترجمہ کی حیثیت حاصل ہے۔[8]

مصطلحات حدیث پر اکثر کتب عربی میں ہیں۔ اس زمانہ میں اردو میں اس کے متعلق ذخیرہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ چنانچہ اس ضرورت کو شدت سے محسوس کیا جا رہا تھا جس کے تحت ڈاکٹر محمود الطحان کی کتاب کا انتخاب کیا گیا جو مختصر ہونے کے ساتھ جامع بھی ہے اور آسان اسلوب اور پیرایہ میں مثالوں کے ساتھ بات کو واضح کیا گیا ہے۔ اس ترجمہ میں جن امور کا لحاظ کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں:

- ترجمہ تحت اللفظ کرنے کی بجائے محاوراتی انداز و اسلوب میں کیا گیا ہے جس سے مفہوم واضح اور ذہن نشین ہو جائے۔
- کتاب میں اصطلاحات کی تفصیل کے ضمن میں جن کتب کا ذکر ہے ان میں سے جس قدر بھی دستیاب ہو سکیں حاشیہ میں ان کا مختصر تعارف دیا گیا ہے۔
- فاضل مؤلف نے جن کتب سے مراجعت کی ہے اور حوالہ جات نقل کئے ہیں ان کی براہ راست مراجعت کر کے حوالہ دیا گیا ہے۔
- فاضل مؤلف نے از روئے مثال جو احادیث دی ہیں ان کی تخریج کی گئی اور حواشی میں ان کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔
- الفاظِ حدیث نقل کرنے میں فاضل مؤلف سے بعض مقامات پر کچھ تسامح ہوا ہے اسے حواشی میں واضح کر دیا گیا ہے۔
- ڈاکٹر محمد سعد صدیقی نے اصطلاحات حدیث کے آخر میں (Transliteration Table) مفتاح التلفظ بنایا ہے جس کے ذریعے غیر انگریزی اصطلاحات کو مختلف رموز کے ذریعے انگریزی میں بیان کیا جا سکتا ہے۔
- مزید آپ نے آخر میں فرہنگ و فہرست اصطلاحات بنائی ہے جس میں علم حدیث کی ان اصطلاحات کو الف بائی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جس پر کتاب میں بحث کی گئی ہے۔ فہرست کو چار کالموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے کالم میں اصطلاح، دوسرے میں اس کا تلفظ، تیسرے میں اس کا انگریزی ترجمہ یا مفہوم اور آخری کالم میں ان کے صفحہ نمبر دیے گئے ہیں۔

علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت از ڈاکٹر محمد سعد صدیقی

علم حدیث پر یہ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کی شہرہ آفاق تصنیف ہے جس میں پاکستان میں علم حدیث پر ہونے والی علمی مساعی کی تحقیق پیش کی گئی ہے۔ کتاب کے بارے میں مولانا محمد مالک کاندھلوی کا کہنا ہے کہ مجھے اس بات سے بے حد خوشی ہوئی کہ ہر باب میں گرانقدر نقول مستند حوالوں سے جمع کر کے ان نقول و حوالوں سے مستنبط ہونے والے نتائج و حقائق پر بھی کلام کیا ہے۔ حدیث کی

حجیت و تدوین اور برصغیر میں علماء اسلام نے جو خدمات انجام دیں تاریخی نوعیت سے اس کو بھی دلائل و حقائق کے ساتھ مرتب کیا ہے۔ موصوف سلمہٗ نے بڑی ہی کاوش سے اس موضوع پر مرتب کردہ کتابوں کے گرانقدر ذخیرہ سے وہ تحقیقی مواد جمع کیا جو ان شاءاللہ آئندہ نسلوں کے لئے علم حدیث کی خدمت کے تعارف میں روشنی کا ایک بلند معیار ثابت ہوگا۔[9] مولانا سید محمد متین ہاشمی کتاب کے مشمولات اور طرزِ تحریر کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار ان الفاظ میں کرتے ہیں:

> مولانا محمد سعد صدیقی (اللہ ان کی عمر دراز کرے اور اپنی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کی انہیں توفیق سے) کی تالیف "علم حدیث اور پاکستان میں اس کی خدمت" کے مسودے کو جستہ جستہ دیکھنے کا شرف حاصل ہوا اور میں اس امر کو اپنے لئے باعث سعادت تصور کرتا ہوں۔ اگرچہ کتاب کا موضوع پاکستان میں علم حدیث کی خدمت سے متعلق ہے جس پر گفتگو پانچویں باب سے شروع کی گئی ہے تاہم ابتدائی چار ابواب میں حدیث سے متعلق مباحث، حجیتِ حدیث اور تاریخ حدیث، فنی مباحث اور مختلف ادوار میں متحدہ ہندوستان کے علماء کی خدمات کے تذکرے نے کتاب کی اہمیت کو دوچند کر دیا ہے۔ بالخصوص حجیت حدیث پر فاضل مؤلف نے جو دلائل دیے ہیں انہیں مسکت کہا جا سکتا ہے۔ نیز ضمناً حدیث کی اقسام اور مصطلحات کے تذکرے نے کتاب کو نہ صرف عام قارئین بلکہ اہل علم کے لئے بھی نہایت مفید اور معلوماتی بنا دیا ہے۔[10]

کتاب کے بارے میں مولانا مفتی محمد حسین نعیمی کی رائے

معروف علمی شخصیت مولانا مفتی محمد حسین نعیمی آپ کی اس کتاب کے بارے میں اپنے تاثرات کچھ یوں بیان کرتے ہیں کہ علم حدیث بڑا وسیع علم ہے اس کے ہر پہلو پہ بڑی تحقیقات ہوئی ہیں اور اس کے متعدد گوشوں پر محدثین نے بڑی وسیع کوشش کی ہے۔ اسی سلسلہ میں مولانا العزیز محمد سعد صدیقی صاحب نے بڑی محنت اور انتہائی گہرے مطالعے کے ساتھ احادیث مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر مشتمل یہ کتاب تالیف کی ہے۔ اس میں نہایت مفید اور گرانقدر معلومات درج ہیں۔ ان کی یہ کاوش قابلِ قدر اور لائقِ تحسین ہے۔ احادیثِ رسول ﷺ کی واقفیت رکھنے والے افراد کے لئے یہ کتاب معلومات کا ایک گرانقدر ذخیرہ ہے۔[11]

علم حدیث میں علماء برصغیر کا کردار

ڈاکٹر محمد سعد صدیقی کی مذکورہ بالا کتاب چونکہ پاکستان میں علمِ حدیث کے تعارفی و تاریخی جائزے پر مشتمل ہے اس لیے آپ نے اس میں علماءِ برصغیر کے کردار کو بطور خاص ذکر فرمایا ہے۔ محدثین امت نے ان لوگوں کا بھرپور مقابلہ کیا اور علم حدیث کی تاریخ، تدوین، عظمت و فضیلت اور اس کا علمی و تاریخی مقام وضاحت و تفصیل اور علمی و تحقیقی دلائل کے ساتھ امت کے سامنے رکھ دیا۔ علم حدیث کی ان خدمات میں اہل برصغیر کا ایک حظِ وافر ہے۔ بلکہ اگر یہ کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا کہ حجاز و بغداد کے بعد علمی میدان میں دین کی جو خدمت برصغیر میں ہوئی دنیا کے کسی خطہ میں شاید ہی ہوئی ہو۔ اس خدمت میں پاکستان کا ایک عظیم حصہ ہے۔

برصغیر میں علم حدیث کی خدمات پر اب تک بہت سی کتب شائع ہو چکی ہیں لیکن پاکستانی محدثین کے نقطہ نظر سے کتب کی اشاعت نہیں ہوئی۔ اس لئے خیال پیدا ہوا کہ پاکستان کے حوالہ سے جو خدماتِ حدیث صفحہ ہستی پر نظر آتی ہیں ان کا تعارف و جائزہ پیش کر دیا جائے۔[12] برصغیر میں علمِ حدیث ہو یا کوئی بھی اور دینی علم شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا نام سرفہرست آتا ہے۔ آپ کے ذکر اور واسطہ کے بغیر کوئی بھی علمی سلسلہ مکمل نہیں ہوتا۔ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی بھی اپنی کتاب میں برصغیر میں خدماتِ حدیث کے حوالے سے جس اولین شخصیت کا ذکر کرتے ہیں وہ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ہی ہیں۔

شاہ ولی اللہ اور علم حدیث

برصغیر میں علم حدیث کی خدمات کا ایک دور شاہ ولی اللہ سے قبل کا ہے۔ یہ دور اگرچہ متعدد صدیوں پر مشتمل ہے اور علم حدیث کی کچھ خدمات کا ذکر اس میں ملتا ہے تاہم ایک سلسلہ سند جو علم حدیث میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے موجود نہ تھا۔ شاہ ولی اللہ کو یہ سعادت حاصل ہوئی کہ انہوں نے علم حدیث کا سلسلہ سند اور ایک نظم وضبط قائم کیا۔ اس وقت پاکستان کے تمام محدثین کا سلسلہ سند برصغیر میں شاہ ولی اللہ پر منتہی ہوتا ہے۔ چند افراد اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ ان میں کثرت سے ایسے افراد ہیں جن کا علم حدیث میں سلسلہ سند ائمہ صحاح ستہ اور امام مالکؒ کے واسطہ سے نبی کریم ﷺ تک پہنچتا ہے۔ شاہ ولی اللہ کا سلسلہ سند امام بخاری وامام ابو داؤد تک 13 وسائط، امام نسائی تک 14 وسائط، امام مسلم تک 15 وسائط، امام ترمذی و ابن ماجہ تک 16 وسائط اور امام مالک تک 18 وسائط سے پہنچتا ہے۔[13] اس لحاظ سے شاہ ولی اللہ کی سب سے مختصر سند امام ابخاری کی سند ہے جو 13 وسائط سے نبی اکرم ﷺ تک پہنچتی ہے۔ ائمہ اسماء الرجال و محدثین کے نزدیک افضل ترین سند کم سے کم وسائط والی ہوتی ہے جبکہ صوفیاء وعارفین کے نزدیک سند جس قدر محدثین کا اضافہ ہوتا جاتا ہے سند اس قدر فضیلت ومنقبت میں بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے اب پاکستان میں جس کے پاس شاہ ولی اللہ تک سند محفوظ اور اس کے وسائط منضبط ہوں تو وہ اپنی سند میں نبی کریم ﷺ تک وسائط کو شمار کر سکتا ہے۔

حاصل بحث

مذکورہ بالا موضوع پر بحث کا حاصل یہ ہے کہ ڈاکٹر محمد سعد صدیقی ایک ممتاز علمی گھرانے کے چشم وچراغ اور قد آور علمی شخصیت ہیں۔ آپ دینی وعصری علوم سے بہرہ مند اور بہت سے دینی وعصری اداروں سے وابستہ رہے ہیں۔ علمِ حدیث میں آپ کی بہت سی نمایاں خدمات ہیں جن میں اس علم پر تحقیقی مقالات، کتب، تدریس اور تحقیقی مقالات کی نگرانی وغیرہ شامل ہے۔ علمِ حدیث میں منہجِ تحقیق کی اگر بات کی جائے تو آپ کی تحاریر میں جو پہلو سب سے نمایاں نظر آتا ہے وہ مدلل ومبرہن طور پر جدید ذہنوں میں پیدا ہونے والے شکوک وشبہات کارد کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر محمود الطحان کی کتاب تیسیر مصطلح الحدیث کا اردو ترجمہ بہ نام اصطلاحاتِ حدیث بھی اس مشہور کتاب کا اولین ترجمہ ہے جس کا سہرا آپ کے سر ہے۔ پاکستان میں علمِ حدیث کی خدمات کے حوالے سے آپ کی کتاب کو نمایاں مقام حاصل ہے۔ یہ کتاب حدیث کی مبادیات کے علاوہ برصغیر میں اس کی خدمات پر مشتمل ہے۔ بہر حال یہ علم حدیث کے حوالے سے آپ کا مقام اہمیت کا حامل اور آپ کا منہج انتہائی سہل اور عام فہم ہے۔

حوالہ جات وحواشی

1 مقالہ نگار کا ڈاکٹر محمد سعد صدیقی سے انٹرویو۔

2 ایضاً۔

3 ایضاً۔

4 سورۃ آل عمران 3:179۔

5 سورۃ النساء 4:170۔

6 مقالہ نگار کا ڈاکٹر محمد سعد صدیقی سے انٹرویو۔

7 صدیقی، محمد سعد، ڈاکٹر، **اصطلاحات حدیث: اردو ترجمہ تیسیر مصطلح الحدیث**، (لاہور: شعبہ تحقیق قائد اعظم لائبریری، 1989ء)، ص09۔

8 ایضاً، تقریظ، ص12۔

9 صدیقی، محمد سعد، ڈاکٹر، **علم حدیث اور پاکستان میں اسکی خدمت**، (لاہور: شعبہ تحقیق قائد اعظم لائبریری، 1988ء)، ص36۔

10 ایضاً، ص38۔

11 ایضاً، ص40۔

12 ایضاً، ص49۔

13 ایضاً، ص60۔